فَوَيۡلٌ[1]	لِّلَّذِيۡنَ[2]	يَكۡتُبُوۡنَ	الۡكِتٰبَ
پس ہلاکت ہے	ان لوگوں کے لیے جو	وہ لکھتے ہیں	کتاب
[1]فَ: پس وَيۡلٌ: ہلاکت		[2]لِ: لیے الَّذِيۡنَ: وہ لوگ جو	
بِاَيۡدِيۡهِمۡ	ثُمَّ	يَقُوۡلُوۡنَ	هٰذَا
اپنے ہاتھوں سے	پھر	وہ کہتے ہیں	یہ
مِنۡ	عِنۡدِ اللّٰهِ	لِيَشۡتَرُوۡا بِهٖ[3]	ثَمَنًا
سے	اللہ کی طرف	تاکہ وہ اس کے بدلے لے لیں	قیمت
[3]**اشۡتَرٰی** کے بعد **ب** آجائے تو مطلب ہوتا ہے "بدلہ میں لینا" اور یہاں جو لام ہے اس کو لامِ تعلیل کہتے ہیں، یہ فعل مضارع کو منصوب کر دیتا ہے۔ اصل میں يَشۡتَرُوۡنَ تھا، منصوب ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔			
قَلِيۡلًا	فَوَيۡلٌ	لَّهُمۡ	مِّمَّا
معمولی / تھوڑی	پس ہلاکت ہے	ان کے لئے	اس کے نتیجہ میں جو
كَتَبَتۡ	اَيۡدِيۡهِمۡ	وَوَيۡلٌ	لَّهُمۡ
لکھا	ان کے ہاتھوں نے	اور ہلاکت ہے	ان کے لئے
مِّمَّا	يَكۡسِبُوۡنَ		
اس کی وجہ سے جو	وہ کماتے ہیں		

فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ يَكۡتُبُوۡنَ الۡكِتٰبَ بِاَيۡدِيۡهِمۡ ۚ ثُمَّ يَقُوۡلُوۡنَ هٰذَا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ لِيَشۡتَرُوۡا بِهٖ
ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا كَتَبَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ وَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا يَكۡسِبُوۡنَ ۝٨٠

پس ہلاکت ہے ان کے لئے جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ وہ اس کے بدلے کچھ معمولی قیمت وصول کر لیں۔ پس ہلاکت ہے ان کے لئے اُس کے نتیجہ میں جو ان کے ہاتھوں نے لکھا اور ہلاکت ہے اُن کے لئے اس کی وجہ سے جو وہ کماتے ہیں۔